صحت عامہ اور بائیومیڈیسن کے شعبوں میں اختراعات کے فروغ کے لیے اگنائٹ نیشنل ٹیکنالوجی فنڈ اور آغا خان یونیورسٹی کا اشتراک

دی اگنائٹ نیشنل ٹیکنالوجی فنڈ (اگنائٹ) اور آغا خان یونیورسٹی (اے کے یو) نے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت صحت عامہ اور بائیو میڈیسن کے شعبوں میں جدت طراز اختراعات کے فروغ کے لیے نئے منصوبہ جات کو مشترکہ طور پر معاونت فراہم کی جائے گی۔

مفاہمت کی اس یادداشت پر اگنائٹ کے سی ای او یوسف حسین اور اے کے یو کے صدر فیروز رسول نے دستخط کیے۔ اس سلسلے میں ایک تقریب اے کے یو کے سینٹر فار انوویشن ان میڈیکل ایجوکیشن میں منعقد کی گئی جسے اے کے یو میں انووویشن اینڈ انکیوبیشن کا آئی ٹو ایس مرکز کہا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر برائے انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر خالد صدیقی بھی تقریب میں موجود تھے۔

ڈاکٹر صدیقی نے مفاہمتی یادداشت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جدت طرازی کے لیے ایک سازگار ماحول کے قیام اور اس کے لیے حکومت کے کردار کے حوالے سے بات کی۔ انہوں نے کہا، " جدید علم معاشیات تخلیقی صلاحیتوں اور مختلف شعبوں کی مہارتوں کو یکجا کرنے کا نام ہے۔ اس انداز کے اشتراک کام سے مخلص افراد کو ملانے کے لیے لازم ہیں تاکہ وہ مل کر پیچیدہ ترین مسائل کا حل تلاش کر سکیں اور عالمی ترجیحات اور مواقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔"

اگنائٹ پاکستان کی انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن کی وزارت کا حصہ ہے اور اس کے تحت انکیوبیٹرز (جدت پسند تصورات کی جلا اور نشوونما کا مرکز) کا قومی نیٹ ورک چلایا جاتا ہے۔ جدت پسند تصورات کی مدد سے مقامی مسائل کے حل کی تلاش کے ساتھ ساتھ نئی کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جاتا ہے تاکہ صحت عامہ، تعلیم، توانائی، زراعت، ٹیلی کمیونیکیشن، مالیات اور دیگر صنعتوں میں عالمی سطح پر پائے جانے والے مواقع کو ہدف بنایا جا سکے۔ اگنائٹ کے پانچ انکیوبیشن مراکز اسلام آباد، لاہور، پشاور، کوئٹہ اور کراچی میں قائم ہیں اور ان کے ذریعے ابھی تک 300 سے زائد نئے منصوبوں کے لیے درکار سہولیات اور مہارت فراہم کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ یہ انکیوبیشن مراکز سرپرستوں اور صنعتکاروں سے رابطے کا بھی ذریعہ ہیں۔

اس معاہدے کے تحت آغا خان یونیورسٹی اگنائٹ کے موجودہ اور آنے والے منصوبوں کے لیے سہولیات اساتذہ کی ماہرانہ رائے اور تربیت فراہم کرے گی تاکہ صحت عامہ کے شعبے میں بامعنی منصوبہ بندی اور اشتراک کیا جا سکے۔ دوسری جانب سے اگنائٹ اے کے یو کے آئی ٹو ایس مرکز پر تیار کیے جانے والے نئے منصوبوں کے لیےمعاونت فراہم کرے گا۔ مستقبل میں اے کے یو اور اگنائٹ پاکستان میں صحت عامہ اور بائیومیڈیسن کے لیے مختص ایک انکیوبیٹر کے قیام کے لیے بھی اشتراک اور معاونت کریں گے۔

اس معاہدے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے سی ای او یوسف حسین نے کہا، " یہ اشتراک ہمیں موقعہ فراہم کرے گا کہ ہم صحت عامہ کی سہولیات میں ضروری اختراعات کی مکمل ویلیو چین کی تخلیق اور ترقی کے لیے کام کر سکیں۔ اس کے اہم اجزا لیب کی سہولیات، آزمائشی مطالعات، ضوابط و قوانین، نئے تصورات اور اختراعات کی نشوونما، سرپرستی اور مالی معاونت ہیں۔ ہمارا ہدف مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کو عالمی معیار کی آرٹی فیشل انٹیلی جنس، آگمینٹڈ رئیلٹی، انٹرنیٹ آف تھنگس اور دیگر ایسی مصنوعات یا تیکنیکس فراہم کرنا ہے جو چوتھے صنعتی انقلاب کا خاصہ ہیں۔"

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اے کے یو کے صدر فیروز رسول نے کہا کہ دونوں ادارے منفرد قوتوں کے حامل ہیں جن سے آج کے دور کے نوجوان اختراع پسند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ صدر فیروز رسول نے کہا، "مل کر کام کرنے اور اور نئے تصورات کو خوش آمدید کہنے کا جذبہ دونوں ہی جانب موجود ہے اور یہی اختراع پسندی کے لیے لازم جزو ہیں۔ یونیورسٹیز کا مقصد اختراع پسندی کو تحریک دینا ہے۔ اے کے یو اور اگنائٹ کے مابین یہ اشتراک اختراع پسندوں کو ایسی مہارتوں تک رسائی فراہم کرے گا جس کی مدد سے وہ آج کے دور میں صحت عامہ کو درپیش مسائل کے کم قیمت اور پائیدار حل تلاش کر سکیں گے۔"

صحت عامہ کے مسائل کے جدت پسند حل عموماً کسی ایک شعبے میں مہارت کے مرہون منت نہیں ہوتے۔ اس کی ایک مثال 'بریتھ ہیکس' کی صورت میں دی جا سکتی ہے۔ یہ تصور یونیورسٹی میں منعقد کردہ ایک ہیکاتھون کے موقعے پر پیش کیا گیا تھا جس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ کس طرح مختلف شعبوں (مثلاً انجینئرنگ، آئی ٹی اور میڈیسن) سے تعلق رکھنے والے ماہرین ملکر مختلف ہسپتالوں کو درپیش صحت کے ایک اہم مسئلے کا حل تلاش کر سکتے ہیں۔ شدید بیمار مریضوں کو بعض اوقات وینٹی لیٹر مشین کی ضرورت پیش آتی ہے اور یہ ایسا سسٹم ہے جو مہنگا ہونے کی وجہ سے کم دستیاب ہے۔ اس کی عدم دستیابی کی وجہ سے بہت سے مریضوں کی سانس بحال رکھنے کے لیے ناقص کارکردگی کے حامل ایمبو بیگز پر انحصار کرنا پڑتا ہے (جب تک کہ وینٹی لیٹر دستیاب نہ ہو جائے)۔ ایمبو بیگز میں ہاتھوں کی مدد سے پمپ کیا جاتا ہے۔

بریتھ ہیکس میں ایک بنیادی ڈیوائس تیار کی گئی ہے جس میں پمپنگ سسٹم ہاتھوں کے بجائے آٹو میٹک ہو اور اس کا مقصد سانس کی بہتر بحالی میں مدد فراہم کرنا ہو۔ بریتھ ہیکس جیسی اختراعاتی ایجاد آغا خان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک کے ڈیجیٹل ہیلتھ ریسورس سینٹر کے اشتراک سے تیار کی گئی ہے اور اس کے پیٹنٹ کے لیے درخواست دی جا چکی ہے۔

ڈاکٹر اسد میاں اے کے یو کے کریٹیکل کریئیٹیو انوویشن تھنکنگ فورم کے ڈائریکٹر ہیں اور آئی ٹو ایس کے نگران ہیں اور اگنائٹ کے ساتھ اشتراک کے حوالے سے کافی پرجوش ہیں۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بارے میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی معاونت کرنے والے اشتراک کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں کیوں کہ وہ ایسے پرجوش منصوبہ کاروں تک وسائل کی رسائی کو ممکن بناتے ہیں جو خاص مسائل کے قابل عمل حل تلاش کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں۔

آغا خان یونیورسٹی کے پرووسٹ کال آرم ہین اور اے کے یو کی وائس-پرووسٹ انجم ہلائی کے علاوہ حکومتی اداروں اور یونیورسٹی کے نمائندگان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی اس تقریب میں موجود تھے۔